شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یحییٰ خلیق فاروق آبادی کا سانحہ ارتحال

جماعتی و دینی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن و ملال سے سنی گئی کہ جماعت اہل حدیث کے معروف عالم دین، استاذ الاساتذہ، عالم باعمل، شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد یحییٰ خلیق صاحب مختصر علالت کے بعد منڈی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ میں ۲۵ جولائی ۲۰۰۷ء بروز بدھ کی شام وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک وسیع المطالعہ ثقہ عالم دین تھے۔ مرحوم تعلیم سے فراغت کے بعد ۱۹۶۷ء میں تدریس سے منسلک ہوئے اور تادم واپسی اس مقدس شعبہ کا حق ادا کرتے رہے۔ زندگی بھر وسائل کی کمی کا شکوہ نہیں کیا اور نہ ہی تدریس کے معاملہ میں کبھی وقت کا عذر تراشا بلکہ موصوف ہفتے کے سات دِن اور دِن کے چوبیس گھنٹے قرآن وحدیث کی تدریس میں مشغول رہے۔ حالات کی ناہمواریاں اور موسم کی ناسازگاریاں مرحوم کے جذبہ وشوق کو ماند نہ کرسکیں۔ حتیٰ کہ زندگی کے آخری دن تک حدیث شریف کا درس دیا۔ مرحوم کی ایک یہ خوبی بھی تھی کہ وہ شروع سے دارالعلوم رحمانیہ سے منسلک ہوئے اور آخر تک اسی مدرسہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ عُسر یُسر ہمہ قسم کے حالات کا صبر وثبات سے سامنا کرتے رہے۔ مولانا مرحوم کا علم ماشاء اللہ بہت پختہ تھا اور فقہی مسائل پر بہت گہری نظر تھی۔ مناظرے کا شوق بھی فرمالیا کرتے تھے۔ دارالعلوم رحمانیہ کے انتظامی معاملات میں بھی اپنے تایازاد مہتمم مدرسہ حافظ عبدالرزاق سعیدی حفظہ اللہ کے بہت بڑے معاون تھے۔

مرحوم ۱۹۴۲ء کو ویروَوال ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ یوں مولانا زندگی کی ۶۵ بہاریں گزار کر عالم جاودانی کو سدھار گئے۔ مولانا مرحوم کے ہزاروں شاگرد ملک کے طول وعرض میں مختلف انداز سے قرآن وحدیث کی تبلیغ وتدریس میں مصروف ہیں جو یقیناً ان کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔

مرحوم کی نمازِ جنازہ دوسرے روز ۲۶ جولائی بروز جمعرات مال گودام منڈی فاروق آباد میں ادا کی گئی۔ جس میں ان کے لواحقین، شاگردوں اور تمام مکاتب فکر کے علماء وعوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ نمازِ جنازہ معروف عالم دین حافظ مسعود عالم

شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ نے پڑھائی اور انہیں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں دفن کر دیا گیا۔

ادارہ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ' انتظامیہ وطلبہ نے لواحقین خصوصاً حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات کے لیے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے۔ آمین۔

نوٹ: حضرت مفتی صاحب پر تفصیلی مضمون قریبی اشاعت میں شائع کیا جائے گا۔ کسی بھائی کے پاس اُن کی زندگی کا کوئی انمول واقعہ ہو تو تحریراً آگاہ کریں۔ شکریہ۔ (رابطہ: دفتر ترجمان الحدیث فیصل آباد)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

پروفیسر طیبہ طارق انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی حزن و ملال سے پڑھی جائے گی کہ معروف عالم دین علامہ حکیم محمد ابراہیم طارق امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث تحصیل صفدر آباد کی اہلیہ محترمہ پروفیسر طیبہ طارق اچانک ۳۱ جولائی ۲۰۰۷ء بروز منگل کی شام انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نہایت صالحہ' ملنسار' مہمان نواز اور علم دوست خاتون تھیں۔ مرحومہ بزرگ عالم دین حضرت مولانا حکیم محمد ابراہیم حافظ آبادی کی صاحبزادی اور خطیب بے باک جناب قاری محمد اسماعیل اسد حافظ آبادی کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ اس لحاظ سے بڑی خوش قسمت تھیں کہ ان کی پرورش ایک دینی گھرانے میں ہوئی اور پھر زندگی بھی ایک دینی گھرانے میں گزاری۔ مرحومہ شادی کے بعد جب منڈی صفدر آباد اپنے سسرال میں تشریف لائیں تو اُس وقت شہر میں بچیوں کی تعلیم کے لیے کوئی تعلیمی ادارہ نہیں تھا۔ مرحومہ نے بچیوں کی تعلیم کے لیے پرائیویٹ ادارہ قائم کیا اور شہر بھر کی بچیوں کو عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن و حدیث کی تعلیم دینا شروع کی۔ کیونکہ قرآن و حدیث کی تعلیم دینا ہی اُن کا اصل مشن تھا۔ جب شہر میں گرلز سکول قائم ہو گیا تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے اپنا سکول بند کر دیا کہ میرا مشن مکمل ہو گیا ہے۔ بعد ازاں انہوں نے محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کر لی تو عرصہ بائیس سال گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سانگلہ ہل میں شعبہ علوم اسلامیہ کی ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کی حیثیت سے گزارا اور اس کے ساتھ ساتھ کنٹرولر امتحانات کی ذمہ داری بھی بحسن و خوبی سرانجام دی۔ اس عرصہ میں ان کی تعلیم و تربیت کے نتیجے میں سینکڑوں گھرانے شرک و بدعت اور رسومات کو چھوڑ کر دامن توحید سے وابستہ ہوئے۔ مرحومہ کی خوش اخلاقی اور بلند کرداری کی گواہی دینے کے لیے پورا شہر جنازے میں اُمڈ آیا۔ مرحومہ اپنے مبلغ' داعی اور عالم دین شوہر کے تبلیغی و تنظیمی مشن میں بھی بھرپور معاونت کرتیں۔

علامہ حکیم ابراہیم طارق اکثر بیمار رہتے بلکہ ان دِنوں میں تو ان کا بائی پاس آپریشن بھی ہوا ہے لیکن مرحومہ نے ہر موقعہ پر

نہ صرف انہیں حوصلہ دیا بلکہ انہیں زیادہ سے زیادہ دینی امور کی انجام دہی پر رغبت دلاتیں۔ مرحومہ کی نمازِ جنازہ دوسرے دن شام ۵ بجے منڈی صفدر آباد میں علامہ حکیم محمد ابراہیم طارق نے بڑی رقت سے پڑھائی اور مرحومہ کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپردِ خاک کیا گیا۔ نمازِ جنازہ میں ہر مکتبہ فکر کے علماء کرام' عوام الناس نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حتیٰ کہ بہت بڑی جنازگاہ اپنی تنگی کا شکوہ کر رہی تھی۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ وطلبہ نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی اور علامہ صاحب ودیگر لواحقین سے اظہارِ تعزیت کیا۔ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی' حافظ مسعود عالم' مولانا محمد یونس' پرنسپل جامعہ پروفیسر محمد یاسین ظفر' رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن طاہر نے جناب حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی (مرحومہ حافظ صاحب کی چچازاد بہن تھیں) قاری محمد اسماعیل اسد' علامہ حکیم محمد ابراہیم طارق سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

حافظ محمد سلیم وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

دارالعلوم رحمانیہ منڈی فاروق آباد کے ناظم دفتر مہتمم مدرسہ بزرگ عالم دین اور معروف روحانی شخصیت حافظ عبدالرزاق سعیدی کے بھانجے جناب حافظ محمد سلیم صاحب ۳۰ جولائی بروز پیر بجلی کا کرنٹ لگنے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک متحرک صالح نوجوان تھے۔ چھوٹی سی عمر میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ وہ ایک بہترین سائنس ٹیچر ہونے کے ساتھ ساتھ دارالعلوم رحمانیہ کے انتظامی معاملات کو بھی احسن انداز سے چلا رہے تھے۔ دارالعلوم میں کسی بھی پروگرام کے موقع پر مرحوم کی بھاگ دوڑ نمایاں ہوتی تھی۔ بڑے ملنسار اور ہنس مکھ نوجوان تھے۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ ان کے آبائی گاؤں ڈیرہ ملا سنگھ میں حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی نے بڑے رقت آمیز انداز میں پڑھائی اور اپنے بیٹے کو الوداعی دعاؤں سے رخصت کیا۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ تاریخی تھی۔ جس میں لوگوں کی کثیر تعداد شریک تھی اور ہر شخص کی زبان پر مرحوم کے لیے خیر کے کلمات تھے۔

ادارہ جامعہ سلفیہ حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی و دیگر لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے اور مرحوم کے لیے بلندی درجات اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشاعت دین کا عظیم مرکز

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور

تعاون کی خصوصی اپیل

تعارف ادارہ ہذا ملک بھر میں منفرد ادارہ ہے جس کی طرف سے بڑے پیمانے پر دینی لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ مختلف مسائل پر ۳۲۷ سلسلہ ہائے تبلیغ شائع کر کے لاکھوں کی تعداد میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ دیگر اداروں سے حاصل کر کے تقسیم کیا گیا لٹریچر اس کے علاوہ ہے موجودہ دور میں دینی و اصلاحی لٹریچر کی اشاعت اور مفت تقسیم صدقہ جاریہ عظیم جہاد ہے راہ حق سے بھٹکی ہوئی انسانیت کو راہ ہدایت پر لانے کیلئے تبلیغ کا یہ موثر ذریعہ ہے

تبلیغی پروگرام

ادارہ کی زیر سرپرستی جام پور میں عظیم الشان سالانہ اہلحدیث کانفرنس ہر سال باقاعدگی سے منعقد کی جاتی ہے جس میں ملک کے معروف علماء کرام تشریف لا کر اپنے مواعظ حسنہ سے عوام کو مستفید فرماتے ہیں دور ونزدیک ہزاروں لوگ کانفرنس میں شرکت کرتے ہیں مبلغین کے اخراجات بھی ادارہ برداشت کرتا ہے۔

جامعہ محمدیہ

ادارہ ہذا کے زیر اہتمام علاقہ کی معروف درس گاہ جامعہ محمدیہ اہلحدیث بھی قائم ہے جس میں زیر تعلیم یافتہ اقامتی ومقامی طلباء کے تمام تعلیمی اخراجات ادارہ برداشت کرتا ہے اقامتی طلباء کے طعام، علاج، کپڑے و ماہانہ وظائف کا بھی انتظام ادارہ کی طرف سے کیا جاتا ہے طالبات کیلئے دینی تعلیم کا الگ معقول انتظام ہے

غریب فنڈ

ادارہ کے زیر اہتمام غریب فنڈ بھی قائم ہے جس میں وصول شدہ عطیات سے نادار اور غریب طلباء وعوام کی مالی اعانت کی جاتی ہے غریب اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے بھی تعاون کیا جاتا ہے۔

خصوصی اپیل

تمام مخیر وصاحب مال احباب سے پرزور **اپیل** ہے کہ رمضان المبارک ودیگر ایام میں زکوۃ، عشر ودیگر صدقات فنڈ سے ادارہ کی مالی اعانت فرما کر عندالناس مشکور اور عنداللہ ماجور ہوں بذریعہ بنک اکاؤنٹ نمبر 8-1660 حبیب بنک آف جام پور

بنام ادارہ تبلیغ اسلام

مولانا محمد یسین راہی ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ضلع راجن پور پنجاب پاکستان

0604-567218, 0333-8556473